
LUCKNOW
OUDH PUNCH

قواعد و ضوابط ادارہ ہذا

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

[illegible] اودھ پنچ

[illegible]

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ

[illegible]

مضامین

(دوسرا حصہ [illegible])

غزل

([illegible])

کس طرح کہتے [illegible] ہیں
انشاء [illegible] دلبر [illegible] ادا ہیں

غالب نہ ہو اور بہت بچاتے
کام آئیں نہ کچھ [illegible] وفا ہیں

ہیں [illegible] وحشت
پست [illegible] ہوا ہیں [illegible]

ہے قابل رحم میری حالت
ہنس ہنس کے [illegible]

اے ہوش [illegible]
دیکھ آئیں [illegible]

تیار ہے ناچنے کو عاشق
جو ناچ بھی آپ [illegible]

اولاد [illegible]
[illegible]

حسن آپ کا آپ کی عدالت
گو [illegible] کیوں مری خطائیں

دشمن کی نگاہیں ہیں آپ کی ہیں
تقصیر معاف سب خطائیں

ہے صبر کی بھی کوئی حد آخر
بس حد سے گزر کے [illegible] جائیں

خلوت [illegible]
بے حد [illegible] کیا [illegible]

غزل

[illegible]

[illegible]

قاضی فیصلہ کا دربار

ایک قاضی جی اس زمانے کے [illegible] جب گیہوں [illegible] روپے کے [illegible] سیر سے ایک روپے کے پانچ [illegible] بکتے تھے [illegible] آٹے کے گیہوں کی گٹھڑی [illegible] سے [illegible] بازار سے چلے آرہے تھے۔ راستے میں کسی نے پوچھا قاضی جی کیا لائے؟ قاضی جی نے کہا گیہوں [illegible] قاضی جی نے جواب دیا [illegible] آگے بڑھے تو پھر کسی نے یہی سوالات کیے۔ قاضی جی نے جواب [illegible] اور آگے بڑھے تو پھر یہی سوال [illegible] [illegible]

[illegible]

Congratulation to the Nudity Society of [illegible]

Description of Curzon fashion

یہ ایک عام بات ہے کہ انگریزی ... [illegible] ... سوال کرتے ہیں کہ قاضی جی ... [illegible] ... کوئی نہیں ہو سکتا اور پھر بھی کوئی ... [illegible] ... اور قاضی جی نے ... [illegible] ... ایک بار وہ آئے کے پہنے ... [illegible] ... سوال کیا تو اس ... [illegible] ... ہوتے۔ اب قاضی جی کا ... [illegible] ... لوگوں نے پوچھا کہ کیا بات ہے ... [illegible] ... کر کہوں کہ کیا ... [illegible] ... باہر ہو گئے اور ... [illegible] ... ہیں۔ اس آخری منزل پر اتفاق سے ... [illegible]

[illegible] قاضی ... [illegible] ... فیصلہ ... [illegible]

... [illegible] ... کے قریب ... [illegible] ... قاضی جی زندہ رہے ... [illegible] ... آتی ان سے ... [illegible] ... اور کہانیاں سنتے تھے۔ انھیں قاضی صاحب کی یادگار قاضی فیصلہ ہیں ... [illegible] ... کہ قاضی فیصل کی ولادت ... [illegible] ... اسی تاریخ کو رکھا گیا تھا جب ان کے والد صاحب بارہ آنے کے پہنے ... [illegible]

... [illegible] ... قاضی فیصل کی ... [illegible] ... ان کے فیصلے ... [illegible] ... اس وقت ... [illegible] ... قاضی صاحب کی عدالت ... [illegible] ... استعمال کرتے ہیں۔ لیکن ... [illegible] ... کیا جاتا ہے۔

قاضی فیصل صاحب ——— کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ابتدا ہی سے جب کہ قاضی صاحب ... [illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

سمن واسطے قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

خیال ہی نہیں کر سکتا۔ ان کی یہ عادت تھی کہ جہاں دو فقیروں کا کسی مسئلہ پر جھگڑا دیکھا فوراً بیچ میں کود پڑے یک طرفہ ہو کے سچا سچا فیصلہ کر دیں۔

قاضی صاحب کے اجلاس کا اندازہ دیکھئے کہ یہ [illegible]

اجلاس قاضی

قاضی صاحب۔ کہئے آج کیا معاملہ در پیش ہے۔

نمبر ۱۔ حضور آج کے اخبار میں ایک مضمون تھا کہ آئندہ سے ہمارے صوبہ کی تعلیم میں صنعت و حرفت بھی شامل کر دی جائیگی اور اسی قسم کی رائیں بھی۔ ان کے متعلق میں نے اس رائے کا اظہار کیا کہ اب ہندوستان کے دن پھر جائیں گے اور بیکاری کی شکایت رفع ہو جائیگی۔

نمبر ۲۔ مجھ کو بھی اس رائے سے اتفاق ہے۔

قاضی صاحب۔ اچھا ہم فیصلہ کر دیں گے۔ ایک صاحب اپنا دعویٰ پیش کریں اور دوسرے صاحب اس کی تردید کریں۔

نمبر ۱۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ تعلیم کی کثرت نے ملازمتوں کا دروازہ بند کر دیا ہے اس کا اثر ہے کہ تعلیم یافتہ حضرات ملازمت کا نام سن کر ایسے دوڑتے ہیں جیسے پتنگ بازی کے میلے میں کٹی ہوئی پتنگ پر دوڑتے ہیں۔ مگر تعلیم کی طرح جب صنعت و حرفت عام ہو جائیگی تو لوگ مختلف پیشوں سے اپنی گذر کریں گے

نمبر ۲۔ میرا اعتراض ہے کہ جس طرح اب پڑھے لکھوں کو نوکری نہیں ملتی اسی طرح جب صنعت و حرفت عام ہو جائے گی تو مستری اور پیشہ ور بھی مارے مارے پھریں گے۔ [illegible] اس سے بدتر ہوگا کیونکہ ابھی تو تعلیم یافتہ طبقے کی جان مصیبت میں ہے پھر صنعت و حرفت والے بھی اسی مصیبت میں گرفتار ہو جائیں گے مثلاً ہندوستان میں اس وقت بھی یہ شکایت نہیں ہے کہ بڑھئی، معمار، درزی، لوہار ڈرائیور، انجینیئر وغیرہ دستیاب نہیں ہوتے جتنا کام ہے یا جتنی ضرورت کام والوں کی اس سے کہیں زیادہ ہی یہ لوگ موجود ہیں لیکن جب ان کی تعداد دو چند سہ چند ہو جائے گی تو اس وقت ان کی آمدنی بھی [illegible] ہو جائے گی اس وقت اگر ایک مستری یا ایک پیشہ ور کما لیتے ہے [illegible] پیدا کرتا ہے [illegible] ایک آنہ [illegible] آدمیوں کو ایک [illegible] اس پیشے [illegible] جائے۔

نمبر ۱۔ یہ آپ کا خیال ہے۔ جب یہاں کے کارخانوں میں اور کاریگری میں اضافہ ہو جائیگا [illegible] یہاں کا مال [illegible] کی سیر کرے گا اور چاروں طرف سے روپیہ [illegible] کر ہندوستان کو پالے دے گا۔

نمبر ۲۔ درست ہے۔ ہندوستان کی بنی ہوئی [illegible] پسند نہیں کرتے۔ [illegible] نے اور [illegible] وغیرہ نے سب ہندوستان کو روپیہ [illegible] آنے والی صنعتوں سے [illegible] ہندوستان کی موجودہ پیداوار ہی کو اب کوئی نہیں پوچھتا اسی کی محبت کے لالے پڑے ہیں پہلے اس کو تو سنبھالیے اصل واقعہ یہ ہے کہ جس [illegible] کام [illegible] یہاں [illegible] کارخانے قائم کرنے کو روپیہ کہاں ہے

اور اگر ہو بھی تو اس کو پوچھے گا کون [illegible] اور [illegible] کی رو سے کون [illegible] کی یہی بات [illegible] ہیں تو کیا آپ چاہتے ہیں [illegible] کے معائنہ اور [illegible] کارخانے کی [illegible] نہیں ہے [illegible] تو ساری کوشش اور [illegible] اور [illegible] صاحب اگر چاہیں تو [illegible] سے [illegible] تعلیم [illegible] خیال [illegible] آپ نے شاید یہ نہیں سنا [illegible] یہاں بھی [illegible]

سن ابو غرض قرار داد امور تنقیح طلب

[illegible]

بے تعصب استاد کی پاک تعلیم

آپ	[illegible]
آپ	[illegible]
آپ	[illegible]
آپ	[illegible]
آپ	[illegible]

[illegible]

چند۔ [illegible]

اور یہ سائیکل سوار اپنی سائیکل کی [illegible]
ٹیکس کی [illegible] جائے [illegible]
[illegible] بہت [illegible] ہوں گی [illegible]
یا شکایت ہے اس کو [illegible]
اور اس ایک [illegible] ہوگی کہ [illegible]
دینے والا اپنی سائیکل ہے کہ [illegible]
میں داخل ہوگا تو اس کو چنگی کے [illegible]
[illegible] چنگی سے [illegible] لینا پڑے گا۔
سائیکل والے [illegible] ہیں کہ یہ بھی
[illegible] کہ چنگی کی [illegible]
[illegible] وقت میں [illegible]
[illegible] سکتی ہے۔ [illegible] سائیکل [illegible]
اور [illegible] فرض [illegible]
[illegible] سے سڑک [illegible]
[illegible] نہیں [illegible] سکتا
جب چنگی کی سڑک پر چلنے کے [illegible]
[illegible] ٹیکس کی [illegible] ہے تو ان
سواریوں سے [illegible]
[illegible] بیٹھے [illegible]
[illegible] شام [illegible] اور
[illegible]

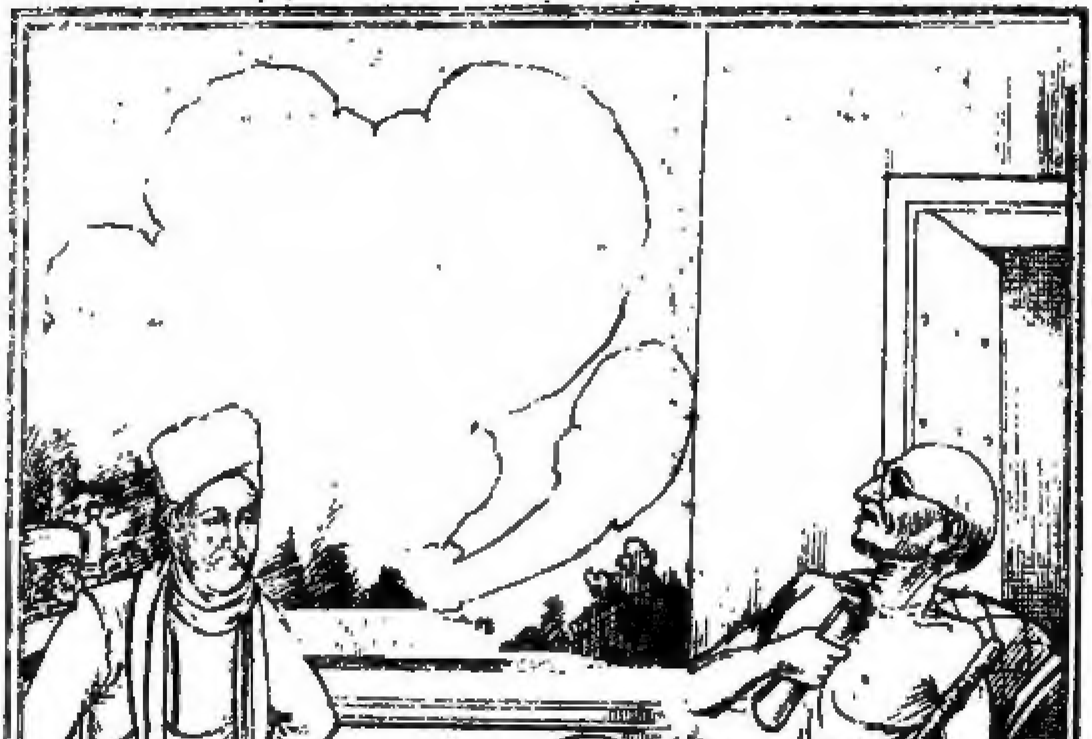
[illegible] مقرر ہونا چاہئے
[illegible]
اور معلوم نہیں کہ [illegible] ہیں شامل
ہے یا نہیں۔
نمبر [illegible] فرض کیجئے کہ [illegible] ہو جائے۔
نمبر [illegible] چاہئے کہ [illegible]
[illegible] ٹکٹ [illegible]
اور [illegible] کر دی جائے۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ٹیکس [illegible]
[illegible]

[illegible] سے [illegible]

[illegible] نمبر [illegible] آپ [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible] ٹکٹ کی قیمت ہے [illegible]
[illegible] اور
[illegible]
[illegible] وصول [illegible]
[illegible] وصول کر لیا جائے۔
اب فرض کیجئے کہ [illegible]
محصول [illegible]
[illegible]

[illegible]



نہ روٹھو چاہے روٹھے زمانہ

تمہاری مروت پہ ہوں قربان سالار بس تمہی اپنی راستی جیسی ہیں۔ نہ چھوٹ جائے اگر تجھ سے منہ نہ موڑوں گا

بعض دفعہ اس کا اشتہار بھی [illegible] ہو جاتا
جانے کے وقت آیا ہے؟
چچا: اس سے بڑھ کر حیرت کیا ہو؟
لڑکا: جی نہیں ہمارا تو خیال ہے کہ حضرت یعنی
شہزادہ ہے

کوئی بابا جی کا ادھر بھی نہیں ملتا
کہ یہ کرو ان بچانے کے لیے ہوں

بچپن ہی سے آج کل [illegible] کا
شوق رہا ہے

جانے لگے۔ اس مرتبہ بھی شہزادہ [illegible]
ایک دو برس کا سال ہو گا۔
بیٹے: چچا صاحب اب تو شام ہو گئی کل جہاں
سے کوئی [illegible] ہے کوئی اور [illegible]
لالہ جی کہتے ہیں کہ [illegible]
بیٹی کا اصول ہے؟
چچا: [illegible] کو
بیٹیا: [illegible]
چچا: نہیں صاحب [illegible] گا۔
اپنی جان کو کوستا ہوں۔

جیسے کہ بیٹے [illegible] آپ
آپ کے دل میں [illegible] خوشی
کے بعد [illegible]
پیٹ میں [illegible] ہے
[illegible] بدل رہے [illegible]

آواز کان میں آئی
چچا: [illegible] ہے ابھی اٹھا دوں
تم کو دانا۔

آدمی رات سے بعد [illegible]
زبردستی [illegible] کا سبب [illegible]
آواز [illegible] سے [illegible] معلوم ہوا کہ
ڈاکٹر صاحب [illegible] کی حرکت بند ہو جانے
کے باعث [illegible]
[illegible] باہر [illegible] ہوئے گر کے
جاتے ہیں اور [illegible]
[illegible]

کر [illegible] ہے۔ ہمارے سب کو اس کے
[illegible] جائے گا [illegible]
کوئی جانے کا [illegible] ہے۔ ہم ایک [illegible]
[illegible]

واپس [illegible] سے اس کے
[illegible] پاس گیا۔
[illegible] جواں کی [illegible]
[illegible] کے
جائے۔ کوئی [illegible] ایک

آدمی پاس [illegible] جانے [illegible]
کی [illegible] نہیں۔ وہ [illegible]
وہ قدم [illegible] وہ [illegible]
[illegible] بیٹھے ہوں۔ یہ وقت [illegible]
ہے۔ آج [illegible] تھی۔ افسوس [illegible]
[illegible] سے بھی محروم رہے۔ جانے [illegible]
[illegible] پانی [illegible]
جناب [illegible] صاحب کہانی ختم ہوئی [illegible]
[illegible] اور کام [illegible]
فرمائیے۔ ورنہ اگلی [illegible] آپ کو بھی
ساتھی بنا کے جاؤں گا۔ اگر آپ کو بھی
ایسی مصیبت کا سامنا ہو [illegible]

[illegible] کا بیان [illegible]

حضرات [illegible] آپ کی [illegible]
میں پیش کیے گئے۔ ان [illegible]
صاحب کے [illegible] اور کوئی شکایت
[illegible] کی گئی نہیں گی
یہ وقت اور اتفاق کی بات ہے کہ پہلے ہی [illegible]
[illegible] صاحب [illegible] میں
پھنس گئے۔ [illegible]
[illegible] سے [illegible] جانے
اور سال بھر کی [illegible] کرائے ہیں۔
اگر [illegible] صاحب [illegible]
[illegible] کی جانب [illegible]
[illegible] گے۔ [illegible]
[illegible] ہیں کہ ہم نے [illegible] کا

[illegible] ہے اور [illegible] اس
ایجنسی کو بھی [illegible] سے نہیں دیکھتے۔ [illegible]
نے [illegible] کے ساتھ دنیا کی [illegible] کو
نہیں دیکھا اور [illegible] ایسی بات کی [illegible]
[illegible] دنیا میں روز بروز ایسی ایجادیں
ہو رہی ہیں جو [illegible] کو [illegible] جاتی
ہیں۔ [illegible] نے [illegible] روشنی اور [illegible]
کرنے کے لیے یہ الزام نہیں دیا کہ اس نے
[illegible] کا [illegible] دیا۔ [illegible]
کیا کہ اس نے [illegible] کی پرورش کی۔ [illegible]
[illegible] دیا کہ [illegible] نے [illegible] کو ترقی دی۔
[illegible] اعتراض [illegible] اس نے
[illegible] کی [illegible]
کی مردم شماری بڑھاتا ہے [illegible]
[illegible] ہے [illegible] کی [illegible]
[illegible] کیا [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] سال اس طرح [illegible]
[illegible] کا سامنا ہوتا تھا۔
[illegible] تھا نے
[illegible] دروازے [illegible] تھے۔
[illegible] دروازے پر پہرہ [illegible] والوں کی
[illegible] تھی۔ [illegible] کی خبرداری
[illegible] ایک شخص [illegible]
[illegible] کہانی۔ [illegible] تھا۔
آج یہ عالم ہے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] ہے اور [illegible]
[illegible] ہے۔ [illegible]
[illegible] آج [illegible]
[illegible] صرف [illegible]
[illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
کی طرح کام کرتی ہے۔ [illegible]
[illegible]

دو دو سے جلسے نہ کرنے جانے والوں کی اطلاع دو دے۔ بچھاوا ہلے۔ پانی دو گرم کرے۔ جھاڑو بہار و برتن انجنا بوجھ اٹھانا فرش کی کام کا اہتمام صاحب خانہ کرتا بیٹھ رہا ہے۔

راحت و آرام کی جو بات آج کل پیدا ہوئی ہے اس پر غور کرنے سے ہمیں تعلیم ہوتا ہے کہ ایک دن چھتے اور نسل بڑھانے کا کام ہی بالکل بچان کے حوالے ہو جائے گا۔ پس آگر دنیا بھر کے رہنے والوں کے لیے سامان راحت بہم پہنچانے کے لیے پانچ چار سے ہیں تو سب سے غریبوں کو مشورہ دے کہ کوئی بڑا اگلا ضمیر کیا یاں یار دو۔ اگر آپ کے جلسوں کو بار بار مال کا سے ہاتھ دھو چکے ہو تو پھر اسی بات پر یہ ہم مقول ہوا ہاں جاں بلاد دشمن مروان باعتبار ہو دل پر مرنے سے ٹانگ پھیلانے کے سو باشش گھنٹہ کھیل شام کو روٹی کا غذا کے لئے شروع کرو انھیں تعویذ کی طرح تہ کر کے اور سر راہ درخت کے نیچے کھڑے ہو جاؤ۔ چلنے پھرنے نظر رکھو۔ پھر فرمائیں گے جب راہ گیر جمع ہو جائیں تو پڑھنا شروع کر دو۔

صاحبو یہ تعویذ خاص الخاص نسخ سندہ کا عنایت کیا ہوا ہے۔ تجربہ کامل جسے دیکھنا ہو آزمائے لاکھوں خرچ کرو گے تب بھی یہ دولت ہاتھ نہ آئے گی۔ منگل کے دن دوپہر کے وقت ٹھنڈوں پر ہاتھ رکھ کے کوسے لگاؤ۔ سات مرتبہ کوچ کرو۔ آٹھویں مرتبہ مریوں کی باس ہوا دو یا سیوہ کر کے تعویذ آگ میں ڈال دو۔ اگر شیطان یار دو مددگار ہے تو آپ بہ مطلب سے مالا مال ہو گے۔ قبر میں بھی ہو گی تو کفن پھاڑ کے کے بال دوڑتی ہوئی تمھارے پاس پہنچے گی عمر نہ پھرے گی مار۔ یہ حلف اور ایمان کا سودا ہے اگر اس کے خلاف اثر ہو تو مجھے مسلمان سمجھنا ایک پیسہ فی تعویذ خیرات مقرر ہے۔ صاحبو مجھے اس تعویذ فروشی سے کوئی نفع نہیں جو قیمت تم دو گے وہ شیخ سدو کی کڑاہی میں لگ جائے گی۔

اگر ہیں ایک پالی کی اس میں سے صرف کر دوں اگر پاس رکھا پالیسی دن سے تعویذ کا اثر تمام ہے مرشد زادہ سے ہو جائیں گے۔

اگر طالبین میں جوان نہ ہوں یا بہت زیادہ بہلے تو ذرا ارد سے سخن بدل دو۔

"دعویٰ ہے جیسے ہی ان لکوں کو تم ہم پر جادو ہو کے رستے سے تو اسرار ہم پائے حاکم کام سے سامنا ہو تو وہ مرد دار تعظیم کے لیے کھڑے ہو جائیں۔ حاکم سند تمھارا راستہ طے ہو جائے۔ یار و پیسہ پاؤ کا میل ہے ایک پیسہ کدھر آتا ہے کدھر جاتا ہے۔ غریب بیاں کا رہنے والا انہیں کبھی کبھی پھیرا ہو جاتا ہے۔ بیا اودن کے شاد فقیر کا گھر ہیں۔ جو مرشد کا ارشاد ہوا ادھر روانہ ہوا۔ ایک پیتے سے آقا میر کا سرا ایک نظر ہوں دو

اگر دو زمین گرد جمع ہو جائیں تو بعت سے پوشیدہ دکھو اسے بیچو:۔

"میرے پاس وہ شے ہے جس کا بھی جانا اٹھا اگر خاندہ یار مند رہے تو بھیا گیا ہے میرے تعویذ کی۔ سوت کا جواب دینے بھی نہیں پاتا۔ میں ایک تعویذ لو ان کی دھونی دے کر ناک میں باندھ ایک چھوٹی ہی۔ اتھو ارے کے اندر سوت کی ناک چھوٹی چوٹی پر سے غائب ہو جاتی غرض جیسا موقع ہو ویسی بات چیت شروع کرو۔ احمقوں سے دنیا خالی نہیں تو پیسوں سے تمھاری جیب خالی نہیں رہ سکتی گھنٹہ دو گھنٹہ میں کھانے بھر کی قیمت ضرور وصول ہو جائے گی۔ ہمارے شاگردوں نے جو کے کی راکھ کا منجن فی پڑیا چار آنے کے حساب بیچ کے کل کھرے کر لیے۔ مطلب یہ کہ شہرت بڑھتی جاتی ہے جیسے اچھے نثر میں قصیدہ خلاف کر رہا ہے۔ وہ الشد ان کے پاس خدا جانے کس حکیم کا مجرب نسخہ ہے ادھر ملا اور ادھر دانتوں کا درد کافور۔ ان کی اس نے خلاف جو چھوا میں ایک انگلی ملی تھی جو تھی مرتبہ دانت نکل کے

جلد سوئے تو دانت نکلنے کی جڑیں اسپغول انھیں رہیں کی پیاں میں شامل ہیں سے نکل جاتا ہے اب وہ انگلی سے بھی حفظ کرتے وقت جک لگاتے ہیں۔ فرمائی ہیں کہ کی تحقیق کا اثر کام انگلیوں میں پہنچ گیا ہے۔ سب انگلیاں اکڑ رہی ہیں۔ بالکل کے پیسوں اور پیسوں کی جوڑوں میں سے جکنا کی کرنے کی اور فاس میں ملی نظر نہ ہو اس نام رکھ کے فروخت کر ڈالی۔ شکایت تو شنے دیکھے ہیں ہر زبان پر واہ واہ ہے ہمیں ان کے تحقیق کچھ نہ ہوا ہم جورتے کے کیسے سے پرانا قاتا نکل گیا۔ انگلا نکر کر کرنے۔ گھس کے کوئی انگلی سے بچتے ہیں ایک کو یا انگلوں رہتے۔ سانس کی کو دیا ہو گی۔ خاک اجول بکان کے ہم لیے۔ آم گھاس کو ابھان کے منگل بنائی اور دنیا بھر کے نامردوں کو صاحب اولاد بنانے کا ٹھیکہ لیا۔ جناب طبیب نا مام ہیں اسے سمجھاں اطراف کی چکنی کی عجب شے ہے کی جو کی دانوں کو تعلیم کی ضرورت نہ رہی۔ اب وہ دو کاش میں کرتی ہیں۔ نواب جان نواب خان کہلاتی ہیں۔ ان کا حقہ دلہا جھول حقہ دار ادھر دھرتی کی زنجیر ڈنکو بجاتی ہے۔ نادر ہی نادر شاہ ہے۔ تارا خیر دینار دار شہر کو مستر ضمیر کا خطاب ملا ہے جس کے ہم سب حامی ہیں۔ عنقریب اجتماع ہو جیت و مسائل حل کھلانے کا پیٹ چلانے کا جو کے از ہم پیدا ہونے شروع ہوں گے۔ ذات ہلے سلسلے دردکی خشکت پھوٹ پڑے گی جو اگر لوگوں کی کثرت سے نالاں ہیں جائے وہ اس بخشی کا کھائیں چند روز میں ہی لڑکی پیدا ہو جائیں گی دھن دولت ہیرے جواہر سے گھر پائے گی۔

جلسے اوراق ان خاص میں اسے لیغو لیجیے کا ان کا ل اقرب کا ذب تحول آج بھی ہو جہاں مانتے ہیں کوئی پیسے رنڈی بار کا سانپ کام کیا اور رہ سوت نہ بیا۔

اور یار بدلی کے مصارف اس کے علاوہ برداشت
کرے تو اب دو سو روپے کا مال کتنے میں بیچے
جو آٹھ چار پیسے بکیں۔ اور قیمت کے اس اچھے خاصے
اضافے کا اثر پبلک پر پڑے اس کا ذمہ دار کس کو
سمجھا جائے۔ فلہذا ع
قیاس کن زگلستان من بہار مرا

قاضی صاحب۔ اچھا اب ہم فیصلہ کر دیں۔

فریقین۔ حسب الحکم۔

قاضی صاحب۔ سنئے ہم نے
کی بات یہ ہے کہ یہ تحصیل [illegible]
ڈسٹرکٹ بورڈ کس کے رو جائے۔
ہم کس کے ہو ملک کے۔ ملک
کس کا ہو گورنمنٹ کا۔ اس لیے
کمی کہاں گیا؟ بکھیڑوں میں بکھیڑی
کہاں گئی؟ پیاروں کے پیچھے
ہیں۔ والسلام خیر صلاح۔

کھلی چٹھی از بدایوں

تبصرۂ لغات

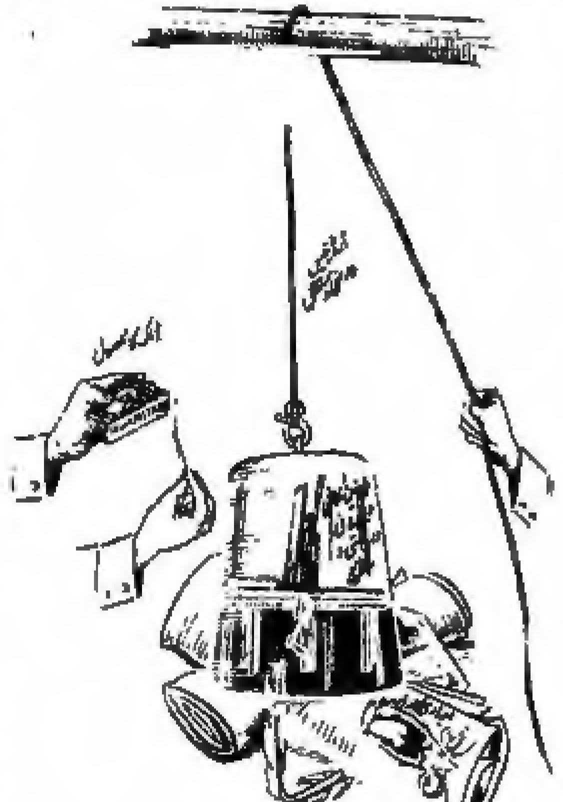
(نمبر ۵)

"نور اللغات"

مصنف صاحب ناقل ہیں:—
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] فارسی یا
اردو میں [illegible] حافظ شیرازی کا ایک شعر [illegible]
کیا جاتا ہے

حافظا گر وصل خواہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس کے بعد جب کہ [illegible] صاحب کو یہ
[illegible]
[illegible]
کی توضیح ایسی ہی [illegible] سے ہوتی ہے۔
پھر ارشاد ہوتا ہے [illegible]
[illegible]
اور یہ کہتے [illegible]



"ختم ہونے والی مصیبتیں"
[illegible]

[illegible] کا مطلب ہے کہ ہم [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھیے آپ نے [illegible]
[illegible]

آتا ہے یا [illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن ہے کہ اس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فارسی ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اردو کی غلط

کتابیں اور بیہودہ شعر [illegible] کر [illegible]
جا [illegible] فاضل مصنف نور اللغات [illegible]
اردو کی غارت گری کا مستقل و مکمل سامان کر دیا ہے۔
آگے چل کے [illegible] جہان اللغات۔
[illegible] سے اس سے [illegible]
[illegible] کی نسبت کہتے ہیں [illegible]
کی نسبت بھی کہتے ہیں۔"

اودھ پنچ نمبر ۱۰
رجسٹرڈ نمبر اے ۷۸۳

سفید بال جڑ سے کالا

[illegible]

مجلدات اودھ پنچ بابت ۱۳[illegible]

چند سال ہوا سے فرمائش ہو رہی ہے مجلدات گزشتہ
علم ادب ظرافت نکات سیاست سے مالا مال
ہر کتب خانے میں موجود رہنا چاہئیں۔ قیمت
فی جلد مع محصول۔ سنہ ۱۳۲۱ کی جلد
خریدنے والے اصحاب کو منتخبات اودھ پنچ
سوم قیمتی عہ مفت نذر کی جائیگی
نیز مجلدات اودھ پنچ سنہ [illegible]
فی جلد مع محصول ڈاک [illegible] بذمہ خریدار۔
جلد ۳۱ کے خریدار کو منتخبات اودھ پنچ
حصہ اول قیمتی عہ اور جلد ۳۲ کے خریدار کو
حصہ دوم قیمتی عہ مفت نذر کی جائے گی۔

مجلدات سنین ماضیہ

سنہ [illegible] اور اسکے پیشتر کی بھی چند جلدیں برائے
فروخت موجود ہیں۔ قیمت فی جلد عہ محصول بذمہ
خریدار۔

منتخبات اودھ پنچ حصہ اول

دور ثانی کی قدیم جلدوں کے منتخب شدہ علم ادب
کے حکیمانہ اور فلسفیانہ مضامین کا دلچسپ اور
سبق آموز خزینہ [illegible] یعنی اودھ پنچ کی تقطیع
کے ۱۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔ قیمت فی جلد عہ
علاوہ محصول۔
نیز حصہ دوم مشتمل بر ۹۰ صفحات مجلد عہ
محصول ڈاک علاوہ۔
حصہ سوم [illegible] مجلد عہ
علاوہ محصول۔

منیجر اودھ پنچ لکھنؤ